مَا اٰتَا کُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ فَانْتَھُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ دوم

ابواب الامثال — ابواب فضائل القرآن

ابواب القراۃ — ابواب التفسیر القرآن

ابواب الدعوات

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا نجم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ـــــــــ جامع ترمذی شریف

تالیف: ـــــــــ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: ـــــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ـــــــــ حافظ محبوب احمد خان

طابع: ـــــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر
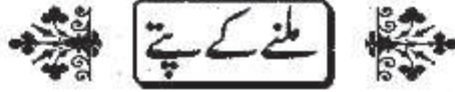
مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

۹۷۸ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ نَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ نَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُوْسٰى بْنُ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبِيْ قَالَ اَبُوْكَ فُلَانٌ قَالَ فَنَزَلَتْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ.

۹۷۸: حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ: میرا باپ کون ہے۔ آپؐ نے فرمایا تیرا باپ فلاں ہے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی۔ ''يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا.... الآیہ'' (اے ایمان والوایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں المائدہ آیت۔۱۰۱)۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

۹۷۹ : حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ اَنَّهُ قَالَ يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَؤُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوْا ظَالِمًا فَلَمْ يَاْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ نَحْوَهٰذَا الْحَدِيْثِ مَرْفُوْعًا وَرَوٰى بَعْضُهُمْ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَوْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعُوْهُ.

۹۷۹: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو۔ ''يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ.... الآیہ'' (اے ایمان والو تم پر اپنی جان کی فکر لازم ہے۔ تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی گمراہ ہو جبکہ تم ہدایت یافتہ ہو۔ المائدہ: آیت:۱۰۵) جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگ ظالم کو ظلم سے نہیں روکیں گے تو قریب ہے کہ اللہ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ کئی راوی اس حدیث کو اسماعیل بن خالد سے اسی کی مانند مرفوعاً نقل کرتے ہیں لیکن بعض حضرات اسماعیل سے وہ قیس سے اور وہ ابوبکرؓ سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں۔

۹۸۰ : حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالَقَانِيُّ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ نَا عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ نَا عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ اللَّخْمِيُّ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ قَالَ اَيَّةُ اٰيَةٍ قُلْتُ قَوْلُهُ تَعَالٰى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْهَا خَبِيْرًا سَاَلْتُ عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى مُؤْثَرَةً وَاِعْجَابَ كُلِّ ذِيْ رَاْيٍ بِرَاْيِهٖ فَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعِ الْعَوَامَّ فَاِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اَيَّامًا الصَّبْرُ فِيْهِنَّ مِثْلُ الْقَبْضِ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ مِثْلُ اَجْرِ

۹۸۰: حضرت ابوامیہ شعبانی کہتے ہیں کہ میں ابوثعلبہ خشنیؓ کے پاس گیا اور پوچھا کہ آپؐ اس آیت کے متعلق کیا کہتے ہیں فرمایا کہ کونسی آیت۔ میں نے عرض کیا ''يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا......'' فرمایا جان لو کہ میں نے اسکی تفسیر بڑے علم رکھنے والے سے پوچھی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسکی تفسیر پوچھی تو انہوں نے فرمایا: بلکہ نیک اعمال کا حکم دو اور برائی سے منع کرو یہاں تک کہ تم ایسا بخیل دیکھو جسکی اطاعت کی جائے۔ خواہشات کی پیروی کی جانے لگے، دنیا کو آخرت پر مقدم کیا جانے لگے اور ہر شخص اپنی رائے کو پسند کرنے لگے تو تم اپنی فکر کرو اور لوگوں کو چھوڑ دو اس لیے کہ تمہارے بعد ایسے دن آنے والے ہیں جن میں صبر کرنا اس طرح ہوگا۔ جیسے چنگاری ہاتھ میں لینا۔ اس زمانے میں سنت پر عمل کرنے والے شخص کو تم جیسے پچاس (عمل کرنے والے)

خَمْسِیْنَ رَجُلاً یَعْمَلُوْنَ مِثْلَ عَمَلِکُمْ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ وَزَادَنِیْ غَیْرُ عُتْبَۃَ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَجْرُ خَمْسِیْنَ رَجُلاً مِنَّا اَوْمِنْھُمْ قَالَ لَا بَلْ اَجْرُ خَمْسِیْنَ رَجُلاً مِنْکُمْ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ.

۹۸۱: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ الْحَرَّانِیُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ بَاذَانَ مَوْلٰی اُمِّ ھَانِیٍٔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ فِیْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَھَادَۃُ بَیْنِکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ قَالَ بَرِیَٔ النَّاسُ مِنْھَا غَیْرِیْ وَ غَیْرَ عَدِیِّ بْنِ بَدَّاءٍ وَکَانَا نَصْرَانِیَّیْنِ یَخْتَلِفَانِ اِلَی الشَّامِ قَبْلَ الْاِسْلَامِ فَاَتَیَا الشَّامَ لِتِجَارَتِھِمَا وَقَدِمَ عَلَیْھِمَا مَوْلًی لِبَنِیْ سَھْمٍ یُقَالُ لَہٗ بُدَیْلُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ بِتِجَارَۃٍ وَمَعَہٗ جَامٌ مِنْ فِضَّۃٍ یُرِیْدُ بِہِ الْمَلِکَ وَھُوَ عُظْمُ تِجَارَتِہٖ فَمَرِضَ فَاَوْصٰی اِلَیْھِمَا وَاَمَرَھُمَا اَنْ یُبَلِّغَا مَا تَرَکَ اَھْلَہٗ قَالَ تَمِیْمٌ فَلَمَّا مَاتَ اَخَذْنَا ذٰلِکَ الْجَامَ فَبِعْنَاہُ بِاَلْفِ دِرْھَمٍ ثُمَّ اقْتَسَمْنَاہُ اَنَا وَعَدِیُّ بْنُ بَدَّاءٍ فَلَمَّا اَتَیْنَا اِلٰی اَھْلِہٖ دَفَعْنَا اِلَیْھِمْ مَا کَانَ مَعَنَا وَفَقَدُوا الْجَامَ فَسَاَلُوْنَا عَنْہُ فَقُلْنَا مَا تَرَکَ غَیْرَ ھٰذَا وَمَا دَفَعَ اِلَیْنَا غَیْرَہٗ قَالَ تَمِیْمٌ فَلَمَّا اَسْلَمْتُ بَعْدَ قُدُوْمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ تَاَثَّمْتُ مِنْ ذٰلِکَ فَاَتَیْتُ اَھْلَہٗ فَاَخْبَرْتُھُمُ الْخَبَرَ وَاَدَّیْتُ اِلَیْھِمْ خَمْسَ مِائَۃِ دِرْھَمٍ وَ اَخْبَرْتُھُمْ اَنَّ عِنْدَ صَاحِبِیْ مِثْلَھَا فَاَتَوْابِہٖ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَھُمُ الْبَیِّنَۃَ فَلَمْ یَجِدُوْا فَاَمَرَھُمْ اَنْ یَسْتَحْلِفُوْہُ بِمَا یُعَظِّمُ بِہٖ عَلٰی اَھْلِ دِیْنِہٖ فَحَلَفَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَھَادَۃُ بَیْنِکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ اِلٰی قَوْلِہٖ اَوْیَخَافُوْا اَنْ

آدمیوں کا ثواب دیا جائے گا۔ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ عتبہ کے علاوہ دوسرے راوی یہ الفاظ بھی نقل کرتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ: ہم میں سے پچاس آدمیوں کے برابر یا ان میں سے پچاس کے برابر۔ آپؐ نے فرمایا: تم میں سے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۹۸۱: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ تمیم داریؓ اس آیت "یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَھَادَۃُ بَیْنِکُمْ.... الآیہ" (اے ایمان والو جبکہ تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان تم میں سے دو معتبر آدمی گواہ ہونے چاہئیں یا تمہارے سوا دو گواہ اور ہوں۔ المائدہ: آیت ۱۰۶) کے متعلق کہتے ہیں کہ اس سے میرے اور عدی بن بداء کے علاوہ وہ سب لوگ بری ہو گئے۔ یہ دونوں اسلام لانے سے پہلے نصرانی تھے اور شام آتے جاتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ دونوں تجارت کیلئے شام گئے تو بنو سہم مولیٰ بدیل بن ابی مریم انکے پاس تجارت کی غرض سے آیا۔ اس کے پاس چاندی کا ایک جام تھا وہ چاہتا تھا کہ یہ پیالہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کرے وہ اسکے مال میں بڑی چیز تھی۔ پھر وہ بیمار ہو گیا اور اس نے ان دونوں کو وصیت کی اور کہا کہ اس نے جو کچھ چھوڑا اسے اس کے مالکوں تک پہنچا دیں۔ تمیم کہتے ہیں جب وہ مر گیا تو ہم نے وہ پیالہ ایک ہزار درہم میں بیچ ڈالا اور رقم دونوں نے آپس میں تقسیم کر لی۔ ان کے گھر پہنچ کر ہم نے وہ سامان ان کے حوالے کر دیا۔ انہیں پیالہ نہ ملا۔ تو انہوں نے ہم سے اسکے متعلق پوچھا۔ ہم نے جواب دیا کہ اس نے یہی کچھ چھوڑا تھا اور ہمیں ان چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں دی۔ تمیم کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے مدینہ طیبہ تشریف لانے پر جب میں اسلام لایا تو میں نے اس گناہ کا ازالہ چاہا اور اس غلام کے مالکوں کے گھر گیا: انہیں ساری بات بتائی اور انہیں پانچ سو درھم دے دیئے نیز یہ بھی بتایا کہ اتنی ہی رقم میرے ساتھی کے پاس بھی ہے۔ وہ لوگ عدی کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان سے گواہ